نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت قبولِ اسلام کا ذریعہ بنی

میں شروع ہی سے قادیانیت کی تعلیم سے متاثر نہیں تھا

احرار کے نام سے اب بھی قادیانی خوفزدہ ہیں

سید منیر احمد بخاری (امیر مجلس احرار اسلام جرمنی) سے انٹرویو

انٹرویو: حکیم حافظ محمد قاسم، قاضی عبدالقدیر

”سید منیر احمد شاہ بخاری پیدائشی قادیانی تھے، کئی سال قبل اللہ تعالیٰ نے اُن کے دل میں داعیہ پیدا فرمایا اور وہ ظلمت وگمراہی سے نکل کر اسلام کی دولت سے نوازے گئے شیخ راحیل احمد رحمۃ اللہ علیہ کے رفقاء میں سے ہیں اور یورپ میں تحفظ ختم نبوت کے محاذ پر مجلس احرارِ اسلام جرمنی کے امیر کی حیثیت سے ایک کردار ادا کر رہے ہیں گزشتہ دنوں پاکستان آئے تو مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ کی دعوت پر ۷/اپریل کو چیچہ وطنی میں منعقد ہونے والی احرار ختم نبوت کانفرنس میں شرکت کے لیے یہاں تشریف لائے ہم نے ان کا قیمتی وقت غنیمت جانا اور انٹرویو کی شکل میں جو گفتگو ہوئی پیش خدمت ہے۔“

س: کہاں اور کس سن میں پیدا ہوئے؟

ج: کیرانوالہ ضلع گجرات ۱۹۴۷ء میں پیدا ہو۔

س: اپنی تعلیم کے بارے میں کچھ بتائیں گے؟

ج: لالہ موسیٰ ضلع گجرات سے میٹرک تک تعلیم حاصل کی۔ اس کے بعد پولیس میں بھرتی ہوگیا۔

س: آپ مرزا قادیانی کی تعلیمات سے متاثر ہوئے یا پیدائشی قادیانی تھے؟

ج: میرے والدین قادیانی تھے۔ میں بھی پیدائشی قادیانی تھا۔ والدین قادیانی ہی فوت ہوئے۔ بہشتی مقبرہ چناب نگر (ربوہ) میں مدفون ہیں۔ میرے والد پولیس میں ملازم تھے۔ ہمارے والدین زیادہ پڑھے لکھے نہ تھے۔ انہیں قادیانیوں نے صرف یہ باور کرایا ہوا تھا کہ مرزا غلام احمد قادیانی امام مہدی ہے۔

س: جب ۱۹۷۴ء میں قادیانیوں کو کافر قرار دیا تو آپ کہاں تھے؟

ج: ۱۹۷۴ء میں میں سرگودھا میں تعینات تھا۔ میرے دیگر پولیس والے ساتھی بھی ساتھ تھے۔ ہم اسی تحریک کے سلسلہ میں